S_1997_1_472_473

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

شری ایرشاد علی اور دیگران

بنام۔

حاجی عبدل سکھر موزمدار اور دیگران

7 جولائی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈ۔ی۔پی وادھوا، جسٹسز

اراضی کے حصول کا قانون، 1894:

معاوضہ۔ایوارڈ کا۔ریفرنس عدالت معاوضے میں اضافہ کرتی ہے-عدالت عالیہ نے معاوضے کو مزید بڑھایا۔عدالت عالیہ کے حکم پر نظر ثانی کی درخواست مسترد-اپیل ہونے پر، چونکہ فریق نے ریفرنس عدالت کے فیصلے کو چیلنج نہیں کیا تھا اور ایوارڈ حتمی ہو گیا ہے، اس لیے وہ زیادہ معاوضے کا حقدار نہیں ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 4460 اور 4461۔

1989 کے آر اے نمبر 95/1 اور ایف اے نمبر 8 میں آسام عدالت عالیہ کے مورخہ 8.10.93/12.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے شکیل احمد سید۔

جواب دہندگان کے لیے وجے ہنساریا، سمیتا شنکر اور ایس۔کے۔جین۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔ہم نے دونوں فریقوں کی طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

یہ اپیل 1995 کی نظر ثانی رخواست نمبر 1 میں 12 جولائی 1996 کے فیصلے اور حکم کے خلاف اور 1989 کی پہلی اپیل نمبر 8 میں 8 اکتوبر 1993 کے مرکزی فیصلے کے خلاف اٹھتی ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ اپیل کنندہ حاصل شدہ زمین کے ایک تہائی حصے کا حقدار ہے۔حاصل کی گئی زمین کی کل حد 10 بیگھا، 15 کھٹا، 2 چٹک اور 5 گونڈا ہے۔اراضی کے حصول کے افسر نے معاوضہ دیا جس کے خلاف فریقین نے اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 18 کے تحت معاوضے وغیرہ کے از سر نو تعین کے لیے حوالہ طلب کیا۔ریفرنس عدالت نے 7 ستمبر 1988 کے اپنے فیصلے کے ذریعے معاوضے میں اضافہ

کیا، اور معاوضے کا حکم دیا۔ مدعا علیہ نمبر 1 کے دعوے کی حد تک، یعنی 3 بیگھا، 16 کنال، 1 چٹک، یعنی پوری زمین کا ایک تہائی حصہ، اس نے اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 54 کے تحت اپیل دائر کی۔ عدالت عالیہ نے معاوضے میں اضافہ کر دیا۔ اس کے بعد، اپیل کنندہ نے حکم کے جائزے کے لیے آرڈر 47، رول 1، سی پی سی کے تحت اپنی درخواست دائر کی۔ معاملے اور مرکزی حکم پر دوبارہ غور کرنے کے بعد، عدالت عالیہ نے اسے مسترد کر دیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ زمین کی کل حد 10 بیگھا، 15 کنال، 2 چٹک، 5 گونڈا ہے، جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، جس میں تسلیم شدہ مدعا علیہ نمبر 1 کا ایک تہائی حصہ ہے، پہلے مدعا علیہ نے زمین کی مذکورہ حد کے لیے زیادہ معاوضے کے لیے اپنا دعوی ترک کر دیا تھا۔ چونکہ اپیل گزاروں نے ریفرنس عدالت کے فیصلے کو چیلنج نہیں کیا تھا اور فیصلہ ان کے حصے کی حد تک حتمی ہو گیا ہے، اس لیے وہ ایک تہائی حصے کی حد تک کسی زیادہ معاوضے کے حقدار نہیں ہیں۔

اس لیے اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ بنا اخراجات کے۔

جی۔ این۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24